29اگست2019

چنے کی بارانی کاشت

(زرعی فیچر سروس،نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

ملک کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے لیے چنے کی فصل نہایت اہمیت کی حامل ہے۔متوسط طبقے کی بہت بڑی تعداد ناشتے اور کھانے میں چنے کا استعمال کرتی ہے۔ چنا ربیع کی ایک اہم فصل ہے۔یہ فصل خشک سالی کا بھی کافی حدتک مقابلہ کرسکتی ہے اس لیے اس کو عام طور پر بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ صوبہ پنجاب میں چنے کے زیر کاشت کل رقبے کا تقریباًنوے فیصد بارانی علاقوں پر مشتمل ہے۔چنے کو دوسری نشاستہ دار اجناس مثلاً گندم، چاول اور مکئی پر غذائی لحاظ سے فوقیت حاصل ہے۔چنے میں پائے جانے والے لحمیات اور معدنی اجزاء گوشت اور انڈے سے کسی طرح کم نہیں جو ہمارے جسم کی نشوونما کے لیے بے حد ضروری ہیں۔چنا انسانی غذا کو متوازن بنانے کے علاوہ دودھ دینے اور باربرداری کے لیے استعمال ہونے والے جانوروں کے لیے بھی اہم غذا فراہم کرتا ہے۔زمین کا انتخاب چنے کی کامیاب کاشت کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔چنے کی زیادہ زرخیز زمینوں میں کاشت سے چنے کی فصل کی نباتاتی پیداوار بڑھ جاتی ہے اور پھل بہت کم لگتا ہے۔چنے کی کاشت کے لیے اوسط درجہ کی زرخیز میرا،ہلکی میرا اور ریتلی زمین موزوں ہے۔البتہ زیادہ ہلکی، زیادہ بھاری،کلراٹھی،سیم زدہ اور تھور والی زمین چنے کی کاشت کے لیے موزوں تصور نہیں کی جاتی۔چنے کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کے لیے ایک سے دومرتبہ ہل چلانا کافی ہوتا ہے۔بارانی علاقوں میں چنے کی کاشت کا انحصار بارش سے محفوظ کردہ نمی پر ہوتا ہے چنانچہ مون سون کے آغاز میں ایک مرتبہ گہرا ہل چلائیں۔کاشت کے وقت ایک یا دومرتبہ عام ہل چلا کر سہاگہ دینے سے زمین کاشت کے لیے تیار ہوجاتی ہے۔وقت پر کاشت کی جانے والی فصل زیادہ پیداوار دیتی ہے۔اگیتی دکاشت نباتاتی بڑھوتری کا سبب بنتی ہے جبکہ پچھیتی کاشت سے پودے نسبتاً کم نشوونما پاتے ہیں جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔صوبہ پنجاب کے شمالی اضلاع مثلاً سیالکوٹ، گجرات جہلم، راولپنڈی،اٹک اور چکوال میں چنے کی کاشت کا بہترین وقت 25 ستمبر سے 15 اکتوبر تک جبکہ تھل کے علاقہ میں اکتوبر کا پورا مہینہ چنے کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔چنا پھلی دار اجناس کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے اس لیے اس کو دوسری فصلوں کی طرح نائٹروجن کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی بلکہ پودے اپنی ضرورت کے مطابق نائٹروجن ہوا سے حاصل کر لیتے ہیں۔چنے کی فصل عام طور پر ریتلی اور ہلکی میرا زمین میں کاشت کی جاتی ہے اس لیے بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیے 11 کلوگرام نائٹروجن فی ایکڑ ضرور استعمال کرنی چاہیے۔چنے کی فصل کو فاسفورس کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے جو پیداوار بڑھانے کے علاوہ فصل کے جلد پکنے میں بھی معاون ہوتی ہے۔چنے کی فصل کو 36 کلوگرام فاسفورس فی ایکڑ موزوں ہے۔نائٹروجن اور فاسفورس کی مطلوبہ مقدار حاصل کرنے کے لیے ایک بوری امونیم سلفیٹ اور چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ یا نصف بوری یوریا اور چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ یا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی فی ایکڑ بھی استعمال کی جاسکتی ہے علاوہ ازیں زمین میں بتدریج کم ہوتی ہوئی پوٹاشیم کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ استعمال کرنا بہتر ہے۔کھاد کی تمام مقدار بوائی کے وقت آخری ہل چلانے سے پہلے کھیت میں ڈال دیں۔بارانی علاقہ جات میں بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی منظور شدہ اقسام میں سفید یا کابلی چنا(سی ایم2008،نور2009

ٹمن ،نور 91 اورنور 2013) اور دیسی چنا میں پنجاب چنا-2000 ،بلکسر -2000, ونہار-2000 ،بٹل 98، بٹل 2016 اور نیاب سی ایچ 2016 شامل ہیں۔ چنے کی بہتر پیداوار حاصل کرنے لیے پودوں کی تعداد 85 سے 95 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لیے 20 سے 30 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔موٹے دانے والی اقسام کیلئے 30 کلوگرام،درمیانے دانے والی اقسام کیلئے 25 کلوگرام اور باریک دانے والی اقسام کے لیے 20 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔بیج صاف ستھرا،خالص اور صحت مند ہونا چاہیے۔بارانی علاقوں میں چنے کی کاشت مناسب وتر والی زمین میں بذریعہ کیرا، پور یا سنگل رو کاٹن ڈرل سے قطاریں بنا کر کرنی چاہیے۔اوسط میرا زمین اور زیادہ بارش والے علاقوں میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) جبکہ ہلکی میرا سے ریتلی زمین میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر (ایک فٹ) رکھیں۔کیرا کی صورت میں بوائی کے بعد ہلکا سہاگہ چلانا ضروری ہے تاکہ بیج مٹی میں دب جائے۔اگر زمین میں وتر کم ہوتو بوائی ذرا گہری کریں اور کاشت سے پہلے بیج کو 4 سے 5 گھنٹے پانی میں بھگونے کے بعد استعمال کریں اگر ایسا نہ کرسکیں تو بیج کی مقدار فی ایکڑ 2 سے 3 کلوگرام بڑھادیں۔فصل اُگنے کے 10 سے 15 دن کے دوران چنے کی فصل کی چھدرائی کریں۔چھدرائی کرتے وقت زائد اور کمزور پودے نکال دیں۔قطاروں میں پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر (چھ انچ) رکھیں۔فصل اُگنے کے وقت اگر زمین میں نمی کم ہو تو چھدرائی کا عمل تاخیر سے کریں کیونکہ فصل سوکا کا شکار ہوسکتی ہے۔جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی فصل اُگنے کے 30 سے 40 دن کے دوران ضرور کریں جبکہ دوسری گوڈی 70 سے 80 دن کے دوران کریں تاکہ دوبارہ اُگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہوجائیں۔گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوجائیں گی اور کھیت میں ملچ قائم ہونے سے زمین میں نمی بھی دیر تک برقرار رہے گی۔جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی فصل میں پھول آنے سے پہلے کرنی ضروری ہے۔چنے کی فصل کو بہت سے نقصان دہ کیڑے نقصان پہنچاتے ہیں جن میں زیادہ اہم ٹوکا، چور کیڑا، دیمک اور ٹاڈ کی سنڈی ہے۔نقصان دہ کیڑوں کے انسداد کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں۔ چنے کی فصل کو کاشت سے لے کر پکنے تک کئی بیماریاں نقصان پہنچاتی ہیں ان میں تین بیماریاں زیادہ اہم ہیں جن میں چنے کا جھلساؤ، چنے کا سوکا یا مرجھاؤ اور چنے کی جڑ کا سڑن شامل ہیں۔بیماریوں کے تدارک کے لیے بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں اور محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں۔

☆☆☆